© rasailojaraid.com



طرح ٹوٹ پڑی ہیں جیسے کوئی بھوکا دسترخوان پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے صلاح الدین ایوبی جیسی شخصیت درکار ہے۔ اسٹینلے لین پول کی شہرہ آفاق کتاب کو بنیاد بنا کر، آباد شاہ پوری نے اپنی پر تاثیر اور رواں دواں زبان میں ایک پورے دور کی داستان کش مکش بیان کر دی ہے۔ یقیناً اب جنگ بارھویں صدی کے طرز پر نہیں لڑی جاتی، لیکن انسانی فطرت و نفسیات، غیروں کی عہد شکنیاں، اپنوں کی بے وفائیاں تو آلات جنگ بدل جانے سے تبدیل نہیں ہو جائیں گی۔ مسلمان قوموں کی قیادت جن عناصر کے ہاتھ میں ہے اور وطن فروشی اور غداری کے جو کڑوے پھل امت کے نصیب میں آرہے ہیں، اس کی جھلک اس دور میں بھی مل جاتی ہے۔ صلاح الدین ایوبی کا اصل کارنامہ یہی ہے کہ اس نے شکست خوردہ قوم میں امید اور حوصلے کا دیا روشن کیا اور کامیابیاں حاصل کر کے دشمن کو پسپا کر دیا۔ بیت المقدس کی فتح اس لحاظ سے یادگار ہے کہ ۴۰ روز تک شہر کے باشندے، معاہدے کے مطابق، کوئی نقصان اٹھائے بغیر شہر خالی کرتے رہے، جب کہ اس سے قبل عیسائیوں نے یہ شہر فتح کیا تھا تو روایات کے مطابق شہر کی گلیوں میں مسلمانوں کا خون اس طرح بہایا گیا کہ دشمن کے گھوڑوں کی ٹانگیں اس میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ آج جب بوسنیا، چیچنیا، لبنان، اراکان، تاجکستان، فلپائن، کشمیر، ہر جگہ مسلمان اپنے خون سے اپنے نئے عروج کا آغاز کر رہے ہیں، صلاح الدین ایوبی کی داستان ان کے لیے منزل فتح کا نشان ہے۔ اس کے کارناموں کو سمجھنے کے لیے کتاب کے ساتھ ایک اچھے تفصیلی نقشے کی ضرورت تھی۔ (مسلم سجاد)

ماہنامہ **حجاب** رام پور، مدیرہ: ام صہیب۔ نگران: ڈاکٹر ابن فرید۔ مقام اشاعت: بیت الصالحہ زینہ عنایت خان، رام پور، یوپی۔ بھارت۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۰ روپے۔ سالانہ: ۱۲۰ روپے۔

تبصرہ نگار کے سامنے بھارت سے نکلنے والے خواتین و طالبات کے اس رسالے کے جنوری، فروری، مارچ اور اپریل ۹۶ کے شمارے ہیں جن میں فروری کا ۲۵۶ صفحات کا حقوق نسواں نمبر بھی ہے۔ سچ یہ ہے کہ کبھی کبھار ہی کوئی ایسا رسالہ نظر پڑتا ہے جسے دیکھ کر، پڑھ کر دل کو وہ خوشی حاصل ہو جو ان رسائل "" سے ہوئی۔ خواتین آج کے عالمی اور مسلم معاشرے کا اہم موضوع ہیں، اور شدید ضرورت ہے کہ انھیں مناسب راہ نمائی فراہم ہو۔ بھارت کی تحریک اسلامی کی خواتین نے اس سے عہدہ برآ ہو کر ایک خلا کو پر کیا ہے۔ یقیناً اسے پاکستان کے چمک دمک والے رسائل کے مقابل نہیں رکھا جا سکتا لیکن اپنے مضامین، موضوعات اور لوازمے کے تنوع اور معنوی افادیت کے لحاظ سے "حجاب" ان سے کہیں زیادہ معیاری اور مفید رسالہ ہے۔ مسلم خاتون کے لیے جدید تہذیب کے پیدا کردہ مسائل ہر جگہ یکساں ہیں۔ "حجاب" میں پاکستان کی خواتین کے لیے اور خواتین کے رسائل شائع کرنے

© rasailojaraid.com